روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 28 جنوری 2003ء، 24 ذیقعدہ 1423 ہجری - 28 صلح 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 24

اسّی بکریاں لے لو

جنگ حنین میں ہجوم کی وجہ سے ایک شخص کا پاؤں حضور ﷺ کے پاؤں پر جا پڑا اور سخت درد کی وجہ سے حضورؐ نے اسے ہلکا سا کوڑا مار کر پیچھے ہٹایا اور فرمایا تم نے مجھے بہت تکلیف دی ہے وہ شخص ساری رات بے چین رہا مگر اگلے دن حضورؐ نے اسے بلایا اور فرمایا میں نے تمہیں ہلکا سا کوڑا مارا تھا اس کے بدلہ میں یہ اسّی بکریاں لے جاؤ۔

(مسند دارمی باب فی سخاء النبی ﷺ حدیث نمبر 72)

صفت رؤف کے تحت آنحضرت کی مومنین سے رأفت کے ایمان افروز واقعات کا بیان

صحابہ، غلاموں، خادموں اور مزدوروں کے ساتھ آنحضرتؐ کی رأفت کے دلکش نظارے

آپؐ کے غلام زیدؓ نے آپ کو چھوڑ کر والدین کے گھر جانے سے انکار کر دیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 - جنوری 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ۔

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 جنوری 2003ء کو بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت رؤف کے تحت آنحضرت ﷺ کی مومنین کے ساتھ رأفت اور شفقت کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور حضرت مسیح موعود اپنے رفقاء کے ساتھ اور بنی نوع انسان سے جس ہمدردی کا سلوک فرماتے اس کے بعض واقعات بھی بیان فرمائے۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ التوبہ کی آیت 117 اور 128 کی تلاوت فرمائی اور پھر ان آیات کے ذیل میں آنحضرتؐ کی رأفت و رحمت کے دلکش اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ غزوہ تبوک کے موقع پر شدید گرمی کی وجہ سے سخت تنگی تھی آپؐ سے صحابہ نے دعا کی درخواست کی آپؐ کی دعا سے مینہ برسا۔ کھانا کم ہو گیا تو آپ نے سب کا بچا ہوا اناج اکٹھا کروایا اور پھر دعا کی۔ آپؐ کی دعا سے سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا اور کھانا بچ گیا۔

آپؐ نے رحمت و رأفت کا سلوک کرنے کے بارہ میں فرمایا کہ مخلوق پر رحم کیا کرو اللہ بھی اس کے نتیجہ میں رحم کریگا۔ اور جو اپنے بھائی کی حاجت روائی کریگا اللہ تعالیٰ بھی اس کی قیامت کے دن حاجت روائی کریگا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تین خوبیوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت پھیلا دیگا کمزوروں پر رحم کرنا والدین سے شفقت و محبت کا سلوک اور نوکروں سے احسان۔ ایک مومن دوسرے مومن کا بھائی اور آئینہ ہے۔ ایک دوسرے کا مال ضائع نہ کریں اور غیر حاضری میں بھی اس کے مال کی حفاظت کریں۔ مومنوں کی کمزوریاں تلاش نہ کریں۔ نیکی کو حقیر نہ جانیں اور لوگوں سے خندہ پیشانی سے پیش آئیں۔

آنحضرتؐ خادموں کے لئے بھی رحمت تھے فرمایا کہ خادم کھانا پکا کر لائے تو اس کو بھی دو لقمے دیا کرو۔ حضرت زید کے والد اور چچا ان کو آپؐ سے واپس لینے آئے تو آپؐ نے فرمایا زید کو اختیار ہے۔ زیدؓ نے کہا آنحضرتؐ کی غلامی میں رہنا ہزار آزادیوں سے بہتر ہے۔ ان کے بیٹے اسامہؓ سے بھی محبت کرتے۔ ایک بظاہر بدشکل اور غریب صحابی سے پیار کرتے ہوئے فرمایا خدا تمہارا خریدار ہے۔ ایک خادمہ اور غریب عورت کی قبر پر دعا کیلئے تشریف لے گئے۔ مزدوروں کے لئے بھی رحمت تھے فرمایا کہ مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دیا کرو اور مزدوری ادا نہ کرنے پر سخت باز پرس ہوگی۔

خطبہ کے آخر پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی اپنے رفقاء اور خادموں کے ساتھ شفقت و محبت کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ آپ کا خادم حامد علی آپ کے پاؤں دباتے سو جاتا آپ اس کو نہ اٹھاتے۔ حامد علی بیمار ہوا تو اس کے گھر جا کر عیادت بھی کرتے اور علاج بھی کرتے۔ حضرت مولوی عبدالکریم آپ کے کمرے میں آپ کی چارپائی پر سو گئے تو آپ زمین پر لیٹے رہے اور فرمایا کہ میں آپ کے آرام میں خلل نہ پڑنے کیلئے پہرہ دے رہا تھا۔ حضرت مفتی صادق صاحب گرمی میں آئے تو شربت کا گلاس حضور اقدس ان کے لئے لائے اور وہ سو گئے تو حضور ان کو پنکھا جھلتے رہے۔ لاہور میں ایک غریب مرید کے ہاں اس کی دعوت پر کھانا تناول کرنے تشریف لے گئے۔ حضرت عرفانی صاحب بیان کرتے ہیں کہ میری بیماری میں دوا بھی کرتے اور دعا بھی۔ آپ نے مجھے اتنی محبت دی کہ وہ مجھے گھر سے بھی نہ ملی۔ میں تو آپ کا گرویدہ ہو گیا۔ بیماروں کی عیادت اور ان کے علاج کیلئے ادویات یونانی و انگریزی گھر میں رکھتے اور فرماتے کہ یہ بھی دینی کام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان نیک نمونوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل کو خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ سے بچانے کی کوشش کرو اس کا طریق قرآن نے یہ بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف خالص رجوع کرو، توبہ کرو اور توبہ پر قائم رہو۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

وقف جدید کے سال نو کا اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 جنوری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان فرمایا اور احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کی روشنی میں تحریک فرمائی۔

صدقات ایسی چیز ہیں جس سے اخلاق فاضلہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور بڑی بڑی نیکیوں کی توفیق ملتی ہے چندہ دینے سے ایمان اور اخلاص میں ترقی ہوتی ہے دنیا کا کوئی سلسلہ چندہ کے بغیر چل نہیں سکتا۔ پس جو سچا تعلق رکھتا ہے وہ عہد کرے کہ وہ چندہ دے گا حتی المقدور ہر شخص کو انفاق کرنا چاہئے۔
(ناظم مال وقف جدید)

ضرورت (D.P.E)

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو ایک مستعد اور فعال جماعتی ادارہ میں خدمت کا جذبہ رکھنے والے D.P.E کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ لکھ کر صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے فوری طور پر زیر دستخطی کو بھجوا دیں۔ آرمی یا کسی مستند ادارہ میں کام کا تجربہ رکھنے والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔ اس کیلئے اہلیت پوسٹ گریجوایشن (ڈپلومہ ان فزیکل ایجوکیشن) یا ایم اے فزیکل ایجوکیشن اپنی درخواست کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کریں۔ حالیہ ایک عدد کلر فوٹو گراف - میٹرک، انٹر اور پوسٹ گریجوایشن کی مصدقہ نقول تجربہ کا سرٹیفکیٹ (اگر رکھتے ہوں تو)
(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1962ء ②

25 اگست بیت محمود زیورچ کا سنگ بنیاد حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے رکھا۔

30 اگست قادیان میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد۔

یکم تا 3 ستمبر جماعت امریکہ کا 15 واں جلسہ سالانہ

9 ستمبر کمیونسٹ پارٹی بھارت کے لیڈروں کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ۔

16 ستمبر کلکتہ میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد۔

18 ستمبر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے

19 ستمبر آندھرا پردیش بھارت کے گورنر کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ۔

20 ستمبر نامدھاری گرو جگجیت سنگھ کی قادیان آمد۔

19 تا 21 اکتوبر خدام اور لجنہ مرکزیہ کے ربوہ میں سالانہ اجتماعات۔ دونوں جگہ حضور کا ریکارڈ شدہ پیغام سنایا گیا۔

20 اکتوبر ربوہ میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ہال ایوان محمود کا سنگ بنیاد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے رکھا۔

24 اکتوبر حضرت قاری غلام مجتبیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1906ء)

26 تا 28 اکتوبر اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

29 اکتوبر نصرت ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کا افتتاح

اکتوبر ربوہ کے متعلق معلومات پر مشتمل جامع کتاب ربوہ کی اشاعت۔

5,4 نومبر مجالس خدام الاحمدیہ مشرقی پاکستان کا پہلا سالانہ اجتماع

20 نومبر تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

7 تا 9 دسمبر جماعت سیرالیون کا 14 واں جلسہ سالانہ

18 تا 20 دسمبر جلسہ سالانہ قادیان حاضری 1600۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ ربوہ۔ حضور کا افتتاحی اور اختتامی خطاب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے پڑھ کر سنایا 27 دسمبر کو 50 عالمگیر زبانوں کا اجلاس خدام الاحمدیہ کے شعبہ تحریک جدید کے تحت ہوا۔ جلسہ مستورات میں مردانہ جلسہ گاہ کی کئی تقاریر کا ریکارڈ سنایا گیا۔ کل حاضری 90 ہزار تھی۔

29 دسمبر دفتر وقف جدید کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

متفرق

- ربوہ میں ریلوے سٹیشن کی تکمیل
- بیت نور راولپنڈی کی تکمیل
- جرمن ماہنامہ Der Islam جو 1948ء سے سوئٹزرلینڈ سے شروع ہوا تھا 1962ء سے جرمن مشن کے زیر اہتمام ہمبرگ سے شائع ہونا شروع ہوا اور 1970ء سے اس کا مقام اشاعت فرینکفرٹ ہے
- اس سال کے اوائل میں شیخ امری عبیدی صاحب کو ٹانگانیکا کے مغربی صوبہ کا ریجنل کمشنر مقرر کیا گیا۔
- ٹوگولینڈ میں جماعت کا مشن قائم ہوا۔
- تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بی ایس سی بائنی اور بی ایس سی زوالوجی کی کلاسز کا اجرا۔

رپورٹ: محمد اکرم یوسف صاحب

جماعت احمدیہ کینیڈا کی 26 ویں مجلس شوریٰ

جماعت احمدیہ کینیڈا کی چھبیسویں مجلس شوریٰ 20-21 اپریل 2002ء کو بیت الاسلام میں منعقد ہوئی۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا بھر کی 31 جماعتوں کے 141 نمائندگان نے شرکت کی۔ جماعت احمدیہ کینیڈا اور مجلس شوریٰ کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر محمد اسلم داؤد صاحب اور ان کے رفقاء نے تمام انتظامات کو آخری شکل دی۔

مکرم سید محمد احسن گردیزی صاحب کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد سوا دس بجے مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے افتتاحی خطاب کیا۔

خطاب کے بعد ساڑھے دس بجے کے قریب اجتماعی دعا کے ساتھ شوریٰ کی کارروائی شروع ہوئی۔ ایجنڈا کے مطابق گزشتہ مجلس شوریٰ کی کارگزاری مکرم ڈاکٹر محمد اسلم داؤد صاحب سیکرٹری شوریٰ نے پڑھ کر سنائی۔ جس کے بعد مجلس عاملہ کے تین سیکرٹریان نے گزشتہ مجلس شوریٰ کے فیصلوں پر عملدرآمد کی رپورٹس پڑھ کر سنائیں۔ پہلی رپورٹ شعبہ دعوت الی اللہ کے متعلق تھی جو مکرم فرحان کھوکھر صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نے پیش کی۔ دوسری رپورٹ شعبہ وقف نو کے بارے میں تھی جو مکرم خالد اقبال قریشی صاحب سیکرٹری وقف نو نے پیش کی۔ تیسری رپورٹ بجٹ 2001-2002 میں اضافہ کے بارے میں تھی جو مکرم میاں ندیم محمود صاحب سیکرٹری مال نے پیش کی۔

ایجنڈا میں پانچ تجاویز تھیں۔ جن پر غور و فکر کے لئے پانچ ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ نماز ظہر و عصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد ذیلی کمیٹیاں تجاویز پر غور کرنے کے لئے الگ الگ مقامات پر جمع ہوئیں۔ اسی روز تقریباً ساڑھے پانچ بجے ذیلی کمیٹی نمبر 3 کے صدر ڈاکٹر فہیم احمد انور صاحب نے شعبہ اشاعت کے متعلق تجویز پر ذیلی کمیٹی کی جانب سے رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں نمائندگان کو عام بحث کی دعوت دی گئی جس میں انیس نمائندگان نے حصہ لیا۔ پونے سات بجے ذیلی کمیٹی نمبر 4 کے صدر مکرم ڈاکٹر مرزا محی الدین صاحب نے شعبہ دعوت الی اللہ کے متعلق تجویز پر ذیلی کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد نمائندگان کو عام بحث کی دعوت دی گئی۔

نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ

مجلس شوریٰ کے پہلے روز کی کارروائی تقریباً ساڑھے سات بجے ختم ہوئی جس کے بعد تمام نمائندگان کاروں کے قافلہ میں بیت الحمد مسی ساگا پہنچے۔ جہاں عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس عشائیہ میں نمائندگان شوریٰ کے علاوہ بعض دیگر کارکنان اور بزرگان جماعت احمدیہ کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ تقریباً 350 مہمان شریک ہوئے۔

دوسرا دن

اگلے روز یعنی 22 اپریل کو ہونے والا اجلاس صبح نو بجے مکرم محمد یعقوب خان صاحب کی تلاوت سے شروع ہوا۔ دعا کے بعد مکرم و محترم امیر صاحب نے ذیلی کمیٹی نمبر 1 کے صدر مکرم محمد اشرف سیال صاحب کو امور عامہ کے متعلق رپورٹ پیش کرنے کے لئے کہا۔ جس کے بعد باقاعدہ بحث کا آغاز ہوا جو گیارہ بجے تک جاری رہا۔

چائے کے وقفہ کے بعد ساڑھے گیارہ بجے اجلاس کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی۔ اجلاس کے اس حصہ میں ذیلی کمیٹی نمبر 2 کے صدر مکرم محمد سلیم اختر صاحب نے شعبہ تربیت کے بارے میں پیش کردہ تجویز پر اپنی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس تجویز پر بحث میں 22 نمائندگان نے حصہ لیا۔ تقریباً ایک بجے اجلاس کھانے اور نماز کے وقفہ کے لئے برخاست ہوا۔

اڑھائی بجے دعا کے ساتھ مجلس شوریٰ اپنے آخری مرحلہ میں داخل ہوئی۔ ذیلی کمیٹی نمبر 5 کے صدر مکرم شیخ رفیق احمد صاحب کے زیر نگرانی نمائندگان نے بجٹ 2002-2003 سے مکمل اتفاق کی رپورٹ پیش کی۔ 13 نمائندگان نے عام بحث میں حصہ لیا۔ اور تقریباً پانچ بجے تمام نمائندگان نے بجٹ 2002-2003 کو حضور انور کی خدمت میں منظوری کی درخواست پیش کرنے کے لئے اتفاق رائے کا اظہار کیا۔

اختتامی خطاب میں مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے کیا مجلس شوریٰ 2002ء کا یہ آخری اجلاس شام سوا پانچ بجے اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا 2002ء)

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

قیامت کے روز مومنوں کا نور ان کے آگے بھی تیزی سے چلے گا اور ان کے دائیں بھی اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کردے اور بخش دے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 18 اکتوبر 2002ء بمطابق 18 اخاء 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ التحریم آیت نمبر 9 کی تلاوت کے بعد یوں ترجمہ پیش فرمایا:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرتے ہوئے جھکو۔ بعید نہیں کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کردے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں، جس دن اللہ نبی کو اور ان کو رسوا نہیں کرے گا جو اس کے ساتھ ایمان لائے۔ ان کا نور ان کے آگے بھی تیزی سے چلے گا اور ان کے دائیں بھی۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کردے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

حضرت ابوذر اور ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز میں اپنی امت کو دوسری امتوں کے درمیان سے بھی پہچان لوں گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپؐ اپنی امت کو کیسے پہچانیں گے؟ آپؐ نے فرمایا: میں ان کو اس طرح پہچانوں گا کہ ان کو ان کے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ نیز میں انہیں سجدوں کے نتیجے میں ان کے چہروں پر ظاہر ہونے والے نشانات سے پہچانوں گا۔ نیز میں ان کے نور سے انہیں پہچانوں گا جو ان کے آگے آگے چل رہا ہوگا۔

(مسند احمد بن حنبل - مسند الانصار)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''جو لوگ دنیا میں ایمان کا نور رکھتے ہیں، ان کا نور قیامت کو ان کے آگے اور ان کے داہنی طرف دوڑتا ہوگا اور ہمیشہ یہی کہتے رہیں گے کہ اے خدا ہمارے نور کو کمال تک پہنچا اور اپنی مغفرت کے اندر ہمیں لے لے تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس آیت میں یہ جو فرمایا کہ وہ ہمیشہ یہی کہتے رہیں گے کہ ہمارے نور کو کمال تک پہنچا۔ **یہ ترقیات غیر متناہیہ کی طرف اشارہ ہے یعنی ایک کمال نورانیت کا انہیں حاصل ہوگا، پھر دوسرا کمال نظر آئے گا اور اس کو دیکھ کر پہلے کمال کو ناقص پائیں گے۔ پس کمال ثانی کے حصول کے لئے التجا کریں گے اور جب وہ حاصل ہوگا تو ایک تیسرا مرتبہ کمال کا ان پر ظاہر ہوگا، پھر اس کو دیکھ کر پہلے کمالات کو ہیچ سمجھیں گے اور اس کی خواہش کریں گے۔ یہی ترقیات کی خواہش ہے جو اتمم کے لفظ سے سمجھی جاتی ہے۔**

غرض اسی طرح غیر متناہی سلسلہ ترقیات کا چلا جائے گا، تنزل کبھی نہیں ہوگا اور نہ کبھی بہشت سے نکالے جائیں گے بلکہ ہر روز آگے بڑھیں گے اور پیچھے نہ ہٹیں گے۔......... تو بہشتی اس بات کی خواہش کریں گے کہ کمال تام حاصل کریں اور سراسر نور میں غرق ہو جائیں''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 412، 413)

(الفضل انٹرنیشنل 22/ نومبر 2002ء)

نجات کی فلاسفی یہی ہے کہ خدا سے پاک اور کامل تعلق پیدا کرنے والے اس لازوال نور کا مظہر ہو جاتے ہیں۔ جس طرح انسان چاند اور سورج کا محتاج ہے اسی طرح روحانی ہدایت کے واسطے وحی الٰہی، انبیاء اور کتب الٰہیہ کا محتاج ہے

(اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے تعلق میں خطبات کے سلسلہ کی آخری قسط)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 25 اکتوبر 2002ء بمطابق 25 اخاء 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ التغابن کی آیت 9 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ آج کا یہ خطبہ بھی اللہ تعالیٰ کی صفت نور کے ذکر پر مشتمل ہے اور اس مضمون کی آخری قسط ہے۔

اس کے بعد انشاء اللہ دوسری صفات کا مضمون شروع ہوگا۔

حضرت سہل بن معاذؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ جس نے سورۃ الکہف کا ابتدائی اور آخری حصہ پڑھا تو اس کے لئے اس کے قدموں سے اس کے سر تک نور ہی نور ہوگا۔ اور جس نے یہ سورت پوری پڑھی تو اس کے لئے آسمان اور زمین کے درمیان موجود ہر چیز کے برابر نور ہوگا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 439 مطبوعہ بیروت)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''جس طرح انسان چراغ اور روشنی کا محتاج ہے اور چاند اور سورج کا محتاج ہے اسی طرح روحانی ہدایت کے واسطے وحی الٰہی، انبیاء اور کتب الٰہیہ کا محتاج ہے۔''

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 18/ جنوری 1912ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''جو شخص ایک پاک فطرت اور کامل انسان سے ایسا تعلق حاصل کرتا ہے کہ گویا اس کی جزو ہے تو قانون قدرت اسی طرح واقع ہے کہ وہ اس کے انوار میں سے حصہ لیتا ہے۔ غرض نجات کی فلاسفی یہی ہے کہ خدا سے پاک اور کامل تعلق پیدا کرنے والے اس لازوال نور کا مظہر ہو جاتے ہیں۔''

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23۔ صفحہ 418)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''دنیا کا حقیقی نور وہی تھا جس نے دنیا کو تاریکی میں پا کر فی الواقع وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا۔ .... اندھے مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسولؐ کو شناخت نہیں کیا جس نے ہزاروں نمونے سچی ہمدردی کے دکھلائے۔ لیکن اب میں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت پہنچ گیا ہے کہ یہ پاک رسولؐ شناخت کیا جائے۔ چاہو تو میری بات لکھ رکھو کہ اب کے بعد وہ مردہ پرستی روز بروز کم ہوگی یہاں تک کہ نابود ہو جائے گی۔ کیا انسان خدا کا مقابلہ کرے گا؟ کیا ناچیز قطرہ خدا کے ارادوں کو رد کر دے گا؟ کیا فانی آدم زاد کے منصوبے الٰہی حکموں کو ذلیل کر دیں گے؟ اے سننے والو سنو! اور اے سوچنے والو سوچو اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا اور وہ جو سچا نور ہے چمکے گا۔''

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ 9)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کا نام لے کر جھوٹ بولنا سخت بدذاتی ہے کہ خدا نے مجھے میرے بزرگ واجب الاطاعت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی دائمی زندگی اور پورے جلال اور کمال کا یہ ثبوت دیا ہے کہ میں نے اس کی پیروی سے اور اس کی محبت سے آسمانی نشانوں کو اپنے اوپر اترتے ہوئے اور دل کو یقین کے نور سے پر ہوتے ہوئے پایا۔ اور اس قدر نشان غیبی دیکھے کہ ان کھلے کھلے نوروں کے ذریعہ سے میں نے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے۔''

(تریاق القلوب صفحہ 10-11)

الہام حضرت مسیح موعود کا ترجمہ ہے:

یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں کی طرف سے مدافعت کرے گا .... اللہ تعالیٰ کی طرف سے عمدہ کیا ہوا۔ نور۔ اللہ کا روشن کیا ہوا۔ (تذکرہ صفحہ 804 مطبوعہ 1969ء)

(الفضل انٹرنیشنل 6/ دسمبر 2002ء)

پردہ اور بدرسومات سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پر معارف بیان

احمدیت کو جو وقار عمل نے آداب سکھلائے ہیں وہ شادی بیاہ کے موقع پر کام آتے ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ناپسندیدگی کا اظہار اس طرح فرمایا کرتے تھے کہ کم سے کم دل شکنی ہو

بیاہ شادی کے موقع پر عورتوں کے معاملات میں لجنہ کو مستعدی اور اخلاص کے ساتھ اپنی خدمات پیش کرنی چاہئیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 3 دسمبر 1993ء

''میں ایک اور بات کی وضاحت کرنی چاہتا ہوں جس کا تعلق لجنہ اماء اللہ ہی سے ہے۔ گزشتہ ایک خطبہ میں میں نے ایک نصیحت کی تھی کہ اپنے شادی بیاہ وغیرہ کے مواقع پر ایسی بدرسومات میں مبتلا نہ ہوں جو احمدیوں کو زیب نہیں دیتیں اور ایک دفعہ یہ **بدرسومات آپ کی تقریبات میں راہ پا گئیں تو پھر یہ بیماریاں ہمیشہ کے لئے چمٹ جائیں گی اور بڑھتی رہیں گی اور پھر آپ ان کا کوئی علاج نہیں کرسکیں گے** بعض مثالیں میں نے دی تھیں اور بعض نصیحتیں کی تھیں اس سلسلہ میں ایک لجنہ کی طرف سے ایک معین سوال میرے سامنے رکھا گیا ہے وہ صدر لجنہ لکھتی ہیں ایک جگہ کی، کہ لاہور میں کراچی میں اور پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں اب روزمرہ یہ رواج بن گیا ہے کہ بیاہ شادی کے مواقع پر ہوٹلوں سے ٹھیکے کئے جاتے ہیں اور ہوٹلوں کے بیرے مردوں میں بھی اور عورتوں میں بھی انتظام سنبھالتے ہیں اور ان کو کئی دفعہ اندر داخل ہونا پڑتا ہے۔ بعض دفعہ برتن لگانے کے لئے اور بعض دفعہ دیکھنے کے لئے کہ اور کھانے کی ضرورت ہے یا نہیں غرضیکہ ان کا آنا جانا تو رہتا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ بعض خواتین نے اس خطبہ سے یہ تاثر لیا ہے کہ آئندہ اگر ایسا واقعہ کہیں ہو تو وہ مخلصین جن تک میری یہ آواز پہنچی ہے کہ قرآنی تعلیم کے پیش نظر ایسی جگہوں سے جہاں خدا تعالیٰ کے احکامات کی بے حرمتی ہو رہی ہو اٹھ کر آ جایا کریں۔ وہ لکھتی ہیں کہ بعض ایسی خواتین نے یہ مطلب لیا ہے کہ اگر کوئی ہوٹل کا بیرا کبھی اندر آیا تو اس وقت ہی سب کا فرض ہے کہ پھر وہ اٹھ کر باہر چلی جائیں جہاں تک سب کے فرض کا تعلق ہے یہ فرض تو ہر شخص کے اوپر مختلف شکل میں عمل دکھائے گا کیونکہ یہ فیصلہ کرنا کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو قائم کردہ محرمات ہیں ان کے خلاف ہے یا نہیں بعض صورتوں میں تو واضح ہوا کرتا ہے بعض صورتوں میں تشابہات سے رکھتا ہے بعض خواتین جن کا اپنا اخلاقی معیار بہت بلند ہے بعض دفعہ وہ چھوٹی باتوں پر بھی ناپسندیدگی کا اظہار کرتی ہیں سمجھتی ہیں کہ یہ مکروہ چیزیں ہیں جو ہمارے اندر نہیں ہونی چاہئیں۔ بعض ایسی خواتین ہیں جو روزمرہ کے معاشرے اور تمدن میں حصہ لینے کے نتیجے میں اتنا دور ہٹ چکی ہوتی ہیں کہ (دینی) معاشرے کا صحیح تصور ان کے ذہن میں نہیں رہتا۔ (دینی) تمدن سے بھی پوری واقفیت ان کو نہیں رہتی چنانچہ بعض باتیں جو معیوب ہیں وہ ان کو معیوب دکھائی نہیں دیتیں وہ سمجھتی ہیں کچھ نہیں یہ ٹھیک تو ہے ہوتا رہتا ہے ساری دنیا ایسا کر رہی ہے ہم کیوں نہ کریں ہم کیوں پرانے زمانہ کی عورتیں بن کر بیٹھی رہیں تو ان دو قسم کی عورتوں کے درمیان مختلف قسم کے مناظر ہیں کوئی ایک طرف مائل ہے کوئی دوسری طرف مائل ہے، کوئی ایک انتہا کی طرف ہے کوئی دوسری انتہا کی طرف ہے، کچھ وہ لوگ ہیں جو درمیانی راہ اختیار کئے ہوئے ہیں اس لئے ہر ایک کا راہ عمل ایک نہیں ہوگا ہر چیز پر ہر ایک کا اپنا ایک رد عمل ہوگا ایک چیز تو میں پھر یاد کرانا چاہتا ہوں کہ میں نے یہ **نصیحت کی تھی کہ رد عمل اس طرح نہ دکھائیں کہ وہ تقریب بالکل برباد ہو کر رہ جائے اور جو غیر ہیں ان پر بھی یہ اثر پڑے کہ ان کا**

پابیگاٹ ہوگیا ہے ان کو ذلیل ورسوا کردیا گیا ہے خوشی کے موقعہ پر ایک غم کی تقریب بن جائے یہ مناسب نہیں ہے جائز نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی ناپسندیدگی کا اظہار اس طرح فرمایا کرتے تھے کہ کم سے کم دل شکنی جو ہوسکتی ہے اس سے زیادہ نہ ہو بعض دفعہ ایک معیوب بات کے متعلق اظہار کرنا پڑتا ہے۔ ایک ناپسندیدگی بغیر بیان کے صرف اداؤں سے تو نہیں ہوتی بعض دفعہ بیان بھی ضروری ہوتا ہے اس سے کچھ دل شکنی بھی ہوتی ہے۔ لیکن حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق یہ تھا کہ اگر زبان سے کام لئے بغیر بات ہوجائے اور اس طرح کسی کی دل شکنی نہ ہو تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم یہی طریق استعمال فرمایا کرتے تھے پس عبس وتولّٰی والے واقعہ میں بھی پاک نمونہ آپؐ سے ظاہر ہوا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ کسی قبیلے کے سردار سے محوگفتگو تھے۔ تبلیغ ہو رہی تھی اس کو سمجھا رہے تھے کہ اسلام کیا چیز ہے اتنے میں ایک صحابیؓ جو نابینا تھے یعنی آنکھوں سے اندھے تھے مگر دل کے بینا۔ وہ حاضر ہوئے ان کو پتہ نہیں تھا کہ کون بیٹھا ہے اور کس طرح مصروف ہیں انہوں نے ایک دو بار دخل دیا اور اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان سے ناپسندیدگی کا اظہار نہیں کیا لیکن ماتھے پر بل پڑ گئے اور یہ ناپسندیدگی کا اظہار کم سے کم ضروری اظہار تھا کچھ مہمان کو بتانے کے لئے تمہاری عزت وافزائی کی خاطر میں یہ پسند نہیں کرتا کہ ہماری باتوں میں کوئی مخل ہو لیکن اس نیک صحابیؓ کی دلداری کی خاطر اس رنگ میں اظہار فرمایا کہ اس کو پتہ بھی نہیں لگا کہ میرے کسی فعل سے ناپسندیدگی کا اظہار کیا جا رہا ہے یہ ایک بہت ہی باریک مضمون ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کو کیوں نہ سمجھایا۔ اصل بات یہ ہے کہ عشاق جب اپنے محبوب کے پاس پہنچتے ہیں تو اس قسم کے رسم ورواج کے پابند نہیں رہا کرتے جن کو ہم آداب کے رسم ورواج کہتے ہیں۔ ایک عاشق تھا اللہ کے ذکر میں ڈوبا رہنے والا وجود جو ذکر الٰہی سے متعلق اور دین سے متعلق معلومات لینے کے لئے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس کی اس ادا کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رد نہیں فرمانا چاہتے تھے آئندہ بھی اس سے اس قسم کی اداؤں کی توقع تھی اسی قسم کے طرز عمل کی توقع تھی لیکن جہاں تک اس شخص کا تعلق ہے جو آپؐ کے سامنے محوگفتگو تھا اس کو صرف اتنا بتانا کافی تھا کہ تم برا نہ ماننا میں ایک قسم کی معذرت تم سے کرتا ہوں پس حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آداب سیکھیں تو آپ کو روزمرہ کی زندگی میں تعلقات کی باریک در باریک راہیں بھی دکھلائی دینے لگیں گی۔ اور پتہ چلے گا کہ کس موقع پر کیا طرز اختیار کرنی چاہئے۔ پس ایک نصیحت یہ ہے کہ حتی المقدور ایسے موقعوں پر عقل سے کام لیا کریں اور ایسی صورت حال پیدا ہی نہ ہونے دیں جس سے میزبان کے دل کو دکھ پہنچے مثلاً جب ایسے آثار ہوں تو پہلے ہی پتہ لگ جایا کرتا ہے جہاں پہ بے پردگی کے سامان ہوں۔ وہاں عین وقت پر تو نہیں پتہ چلا کرتا۔ اس وقت علیحدگی میں صاحب خانہ کو بتایا جاسکتا ہے کہ دیکھیں ہم پردہ دار لوگ ہیں ہم سے یہ نہ کریں یہ ہماری روایات کے خلاف ہے ہم پسند نہیں کرتے کہ یہ بدراہیں ہمارے معاشرے میں راہ پاجائیں یہ سمجھانا ہی اول تو بہت حد تک کافی ہوجائے گا۔ اور اگر اس کے باوجود کوئی نہ سمجھے تو پھر معذرت سے اس سے جدا ہونا اگر ان کی دل آزاری کا موجب بنتا بھی ہے تو قصور پھر جدا ہونے والے کا نہیں ہے۔ اس نے ادب واحترام سے علیحدگی میں بات کرلی ہے اور یہ نہیں کہ انتظار کیا جب تقریب شروع ہوگئی تو ایک دم جمگھٹا کرکے کچھ لوگ اٹھ کر چلے گئے جس طرح اسمبلیوں میں واک آؤٹ ہوتے ہیں۔ یہ ہرگز میں نے نہیں کہا۔ ایک تہذیب ہے ایک سلیقہ ہے اور وہ سلیقہ قرآن کریم نے یہ سکھلایا ہے کہ اس کے بعد مستقل تعلقات منقطع نہیں کرنے۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ جب تک یہ بات ہو مجلس میں اس وقت تک اٹھ کے باہر رہو جب وہ بات ختم ہو جائے تو پھر واپس آؤ اگر آپ نے جدائی کی طرز ایسی اختیار کی جس سے دلشکنی ہو، دل آزاری ہو تو آپ جائیں گے بھی تو دوبارہ آپ کو اپنے گھروں میں کون گھسنے دے گا۔ پس طرز میں حسن ادا چاہئے۔ ایسی طرز سے جدائی ہو کہ دوسرا مجبوری سمجھے اور آپ سے اس کے تعلقات منقطع نہ ہوں۔

دوسرا پہلو ہے کہ بیروں والا جو رواج چل پڑا ہے اس کے متعلق میں کیا مشورہ دیتا ہوں یا نصیحت کرتا ہوں۔ افسوس ہے کہ ہمارے بعض تیسری دنیا کے ملک پہلی دنیا کے ملکوں سے بعض باتیں سیکھتے ہیں اور ان سے زیادہ ہی کچھ آزاد خیال ہوتے چلے جاتے ہیں اور وہ باتیں جو ان ملکوں میں رہ کر احمدی اختیار کئے ہوئے ہیں وہ ان کے اوپر دوبھر ہو جاتی ہیں۔ یہاں بھی تو خواتین بستی ہیں، یہاں بھی تو شادیاں ہوتی ہیں اور **انگلستان میں میں گواہ ہوں کہ اللہ کے فضل کے ساتھ شاید ہی کوئی موقعہ پیدا ہوا ہو۔ یہاں خواتین، خواتین میں خود کام کرتی ہیں اور مردوں کو بیچ میں گھسنے کی اجازت نہیں دیتیں تو ایک آزاد ملک اور آزاد ملکوں کی صف اول میں کھڑے ہوئے ملک میں رہنے والی احمدی خواتین اگر ان اقدار کی حفاظت کرسکتی ہیں تو مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ پاکستان میں لاہور ہو یا کراچی ہو وہاں کس طرح اتنے زیادہ Advance لوگ ہوگئے ہیں کہ ان قدروں کی حفاظت کر ہی نہیں سکتے تو حکم تو نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا یا حکومت کا کہ جب شادی ہو تو ضرور بیروں سے خدمت لو۔ یہاں میری بچی کی بھی شادی ہوئی تھی اور بھی شادیاں ہوتی ہیں اور جو احمدیت کو وقار عمل نے آداب سکھلائے ہیں وہ ان موقعوں پر ہمارے کام آتے ہیں اور یہ روح خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی مستقل مزاجی کے ساتھ انگلستان کی جماعت میں پائی جاتی ہے کہ جہاں کسی بھائی کو کوئی** ضرورت پڑے اجتماعی خدمت کی وہاں مردوں کی ضرورت ہو تو مرد اجتماعی خدمت کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں۔ عورتوں کی ضرورت ہو تو عورتیں اجتماعی خدمت کے لئے حاضر ہو جاتی ہیں۔ یہاں تو کھانے بھی خود پکاتے ہیں خود چیزیں لگاتے، کرسیاں لگاتے، اس کے بعد برتنوں کی صفائی خود کرتے ہیں۔ **اتنے بڑے کام اگر یہاں ہوسکتے ہیں تو پاکستان کی لجنہ کیوں محروم رہ جاتی ہے کیوں اس کو توفیق نہیں کہ ایسے کام خود کرسکے۔** بیاہ شادی کے موقعہ پر عورتوں کے معاملات ہوں تو لجنہ کو مستعدی اور اخلاص کے ساتھ اپنی خدمات پیش کرنی چاہئیں۔ ہم نے ان کو نمونے دینے ہیں۔ ہم نے ان کو دکھانا ہے کہ (دینی) معاشرہ بعض اقدار کے ساتھ وابستہ ہے۔ ان اقدار کی حفاظت تم نہیں کرسکتے تو ہم غلامان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہم یہ کرکے دکھائیں گے اور بتائیں گے کہ کس طرح ان اقدار کی حفاظت کی جاتی ہے۔

پس مشورہ تو یہی ہے کہ اس طریق کو وہاں بھی اختیار کریں۔ یہاں یہ ہوتا ہے کہ اگر مرد کھانا لے کر آتے ہیں تو بیچ میں عورتوں کے کھانے کے بڑے وسیع ہال اور مردوں کے آنے کی جگہ کے درمیان ایک چھوٹا سا کمرہ بعض جگہ قناتوں کی صورت میں اور بعض دفعہ دوسرا ایسے ہی کمرہ اس غرض کے لئے وقف کیا جاتا ہے کہ جب مرد آئیں کھانا لے کر تو وہاں عورتیں نہ ہوں وہ کھانے کے برتن ضرورت کی چیزیں ساری اس کمرے میں میزوں پر لگا دیں وہ رخصت ہو جائیں تو عورتیں آئیں اور سنبھالیں اور اپنی بہنوں کی خدمت خود کریں۔ جو میری بچی کی شادی ہوئی تھی اس میں چونکہ مہمان زیادہ تھے۔ اس لئے ہم نے یہی طریق اختیار کیا تھا اور کوئی دقت نہیں ہوئی اور میرے گھر کی بچیاں بھی خدمت میں شامل تھیں وہ لطف اٹھا رہی تھیں۔ انہوں نے مجھے بلکہ بعد میں کہا ہمارے خاندان کی جتنی بچیاں موجود تھیں کہ **جو مزا خدمت والی دعوت میں آیا ویسا پہلے کبھی نہیں آیا۔** تو کوئی حرج نہیں ہے۔ ناممکن باتیں نہیں ہیں لیکن بہرحال اگر کوئی دوسرا طریق بھی اختیار کرتا ہے تو ایک آخری احتیاط ضرور اسے کرنی چاہئے کہ جب بیروں کو اندر بلانا ہو تو پہلے اعلان کیا جائے یہاں بعض دفعہ جب دعا کے لئے مجھے خواتین شادی کے موقعہ پر دعوت دیتی ہیں کہ کھڑے کھڑے آکر یہاں خواتین میں بھی آپ دعا کروا جائیں بچی کو دیکھ لیں تو میرے ساتھ ان کے بچی کے اور بچے کے دونوں رشتہ دار بعض دفعہ اندر داخل ہوتے ہیں، وہ نہ بھی ہوں تب بھی میں تاکید آجانے سے پہلے منتظمات سے کہتا ہوں کہ پہلے اعلان کروائیں کئی قسم کی خواتین ہیں احمدی بھی ہیں غیر احمدی بھی ہیں بعض پردے میں زیادہ پکی ہیں بعضوں کے پردے کے معیار مختلف ہیں اور ویسے بھی کھانے میں بیٹھے ہوئے انسان اگر کسی سے پردہ نہ بھی کرے تب بھی دوپٹے سر کے ہوئے ہوتے ہیں ایسی حالت میں خواتین بیٹھی ہوتی ہیں کہ مناسب نہیں کہ مرد اس حالت میں ان کو دیکھیں۔ تو اعلان کروائیں اور جب اعلان ہو جاتا ہے اور کچھ وقفہ ملتا ہے کہ جن عورتوں نے اپنے آپ کو سنبھالنا ہے درست کرنا ہے وہ کرلیں تو پھر ہم اندر جایا کرتے ہیں تو اس طرح **اگر بیروں کو اندر داخل کرنے سے پہلے اعلان ہو کہ وہ خواتین جو پردہ کرنا چاہتی ہیں یا اپنے آپ کو ویسے سنبھالنا چاہتی ہیں وہ کرلیں تاکہ بیرے آکر کھانا رکھ کر واپس چلے جائیں گے کسی کام کی غرض سے آئیں گے اور کام کر کے واپس چلے جائیں گے تو یہ کم سے کم ضروری ہدایت ہے جس پر عمل کرنا چاہئے۔**

لجنہ اماء اللہ سنگاپور اور اس طرح انڈونیشیا کے لئے بھی ہدایت ہے کہ ان اقدار کو اپنے ہاں رائج کرنے کی کوشش کریں۔ ان ملکوں میں الا ماشاء اللہ پردے کا رواج بہت کم ہے اور چونکہ اکثر عورتیں سنگاپور میں مثلاً باہر مختلف کاموں میں حصہ لیتی ہیں اس لئے ان کے لئے اس طرح احتیاط کے ساتھ اپنے آپ کو پردے میں مقید رکھنا ممکن نہیں جس طرح بعض نسبتاً غریب ملکوں میں ممکن ہوتا ہے ان کو میری نصیحت یہ ہے کہ احمدی اقدار تو Universal ہیں یعنی (دینی) اقدار ایسی نہیں ہیں جن کا کسی ایک ملک سے تعلق ہے۔ اس کی حفاظت دنیا کے ہر ملک میں ممکن ہے اگر ایسا نہ ہو تو پھر (دین حق) ایک پرانے زمانے کا ایک متروک مذہب سمجھا جائے گا۔ (دین حق) ہر زمانہ کے لئے ہے ہر ملک کے لئے ہے اس کے احکامات میں کوئی ایسی سختی اور تنگ نظری نہیں ہے جس کے نتیجے میں بعض ملکوں میں اس پر عمل ہی نہ ہوسکے۔ پس (دین حق) نے جہاں بھی ہمیں آداب سکھائے ہیں۔ مختلف حالتوں سے تعلق رکھنے والے احکامات ہیں اور ایک بڑا وسیع Spectrum ہے یعنی ایک وسیع دائرے میں اصول کے تابع بتایا جاتا ہے۔ یہ ہو تو یوں کرلو یہ ہو تو یوں کرلو یہاں تک کہ آخری صورت میں اس کی روح کیسے قائم رکھی جاسکتی ہے۔ اب عبادتوں کو دیکھیں۔ عبادتیں فرض ہیں پانچ وقت بیت الذکر میں جانا مردوں کے لئے فرض ہے لیکن مختلف حالتوں میں مختلف نرمی کے سلوک بھی قرآن کریم میں ملتے ہیں۔ احادیث میں بیان ہوئے ہیں اور زندگی عبادت کے ساتھ ساتھ بھی آسان کردی گئی ہے۔ یعنی عبادتوں کو مشکل بنا کر نہیں دکھایا گیا بلکہ ہر حالت کے مطابق ان کو آسان فرما دیا گیا ہے۔ اس پردے میں بھی ایک بڑا وسیع مضمون ہے اس پر میں مختلف وقتوں میں روشنی ڈال چکا ہوں ان سب باتوں کو اب میں دہرا نہیں سکتا لیکن وہ موجود ہیں کیسٹس کی صورت میں، چھپے ہوئے مضامین کی صورت میں خواتین ان کو دیکھیں اور پڑھیں اور غور کریں اور جہاں تک (دین حق) نے **ایک وسیع دائرہ کھینچا ہے۔ اس دائرے کے اندر رہیں باہر نہ نکلیں باہر نکلیں گی تو ان کو نقصان پہنچے گا۔ پس انڈونیشیا ہو یا سنگاپور ہو یا افریقہ کے ممالک ہوں جہاں پردے کے مختلف رنگ رائج ہیں ان کو (دینی) پردے کی روح سے باہر قدم**

نہیں نکالنا چاہئے۔ اور وہ روح ایسی نہیں ہے جو دکھائی نہ دے۔ برقعہ تو دکھائی دیتا ہے لیکن برقعہ نہ بھی ہو تو روح دکھائی دیتی ہے وہ عورت جو دل کی پردہ دار ہے اس عورت کی ادائیں نظر آ جاتی ہیں۔ پہچانی جاتی ہیں۔ ناممکن ہے کہ کوئی بھٹکی ہوئی نظر اس عورت پر پڑے اور اس کی حوصلہ افزائی ہو عورت اپنے آپ کو سنبھالنا جانتی ہے۔ پس یہ کم سے کم روح ہے جس کو قائم رکھنا ضروری ہے۔ اور ایسے ممالک جہاں سے پردے اٹھ رہے ہیں وہاں اس روح کو زیادہ خطرات درپیش ہیں چونکہ جہاں پردے اٹھ چکے ہیں وہاں تھوڑا سا بھی انسان کوشش کرے تو (دینی) پردے کی (دینی) روح کی طرف قدم بڑھ سکتا ہے جہاں سے پردے اٹھ رہے ہوں وہاں نفسیاتی بیماریاں قوم کے دل میں جگہ لے لیا کرتی ہیں وہاں ذرا سا بھی پردہ بعض دفعہ یوں لگتا ہے جیسے کسی عورت کو اگلے زمانے کی چیز دکھلائے گا اور شرم نیکی سے نہیں بلکہ بدی سے آنی شروع ہو جاتی ہے اور اس کے نتیجے میں پھر اگلی نسلیں اور بھی زیادہ آگے قدم بڑھاتی ہیں وہ سمجھتی ہیں تھوڑی سی چھٹی ملی ہے تو اس سے بھی زیادہ ہونی چاہئے۔ اور تیزی کے ساتھ (دینی) اقدار کی طرف پیٹھ پھیرتی ہوئی ہماری بچیاں غیر (دینی) اقدار کی طرف بڑھنے لگتی ہیں۔

پس پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش وغیرہ ایسے ممالک ہیں جہاں پہلے بڑی شدت کے ساتھ پردے رائج تھے۔ اب بعض نئے تقاضوں کے پیش نظر ویسی سختی نہیں ہو سکتی وہاں روح کی حفاظت اور بھی زیادہ احتیاط کے ساتھ ضروری ہے اور بھی زیادہ توجہ کے ساتھ ضروری ہے۔

پس میں امید رکھتا ہوں اس کے بعد کوئی مزید وسوسے دلوں میں پیدا نہیں ہوں گے جو میں نے بیان کرنا تھا کر دیا۔ توفیق تو اللہ ہی دیتا ہے اور میری دعا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ جو باتیں میں کہتا ہوں لفظ کے چکر میں نہ پڑیں اس کی روح کو سمجھیں۔ اس کے مفہوم کو ذہن نشین کریں اور دل سے اس پر عمل درآمد کرنے کی کوشش کریں"

رپورٹ: ذکر اللہ ایوب صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ لیگوس سٹیٹ (نائیجیریا) کا

دوسرا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ لیگوس سٹیٹ (نائیجیریا) کا دوسرا سالانہ جلسہ 15 سے 17 رفروری 2002ء کو Ibeju Agbe ہائی سکول اور R.C.M پرائمری سکول میں منعقد ہوا۔

اس جلسہ کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا۔ خاکسار ذکر اللہ ایوب نے جمعہ پڑھایا۔ مکرم داؤد راجی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ نائیجیریا اور لیگوس سٹیٹ کے کمشنر فار ہیلتھ Dr. Leke Pitan افتتاحی اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

پہلا اجلاس

صبح گیارہ بجے پہلا اجلاس شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم عباس ارومنی (Romini) صاحب، صدر خدام الاحمدیہ نائیجیریا نے مہمانوں کا تعارف کروایا اور خوش آمدید کہا۔ صدارت مکرم عبدالخالق نیر صاحب کے نمائندے مکرم داؤد راجی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ نائیجیریا نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم داؤد راجی صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

اس کے بعد پہلی تقریر خاکسار ذکر اللہ ایوب نے کی۔ تقریر کا عنوان تھا "دین حق کل اور آج اور آئندہ"۔ دوسری تقریر مکرم T.O.Shoboyede صاحب نے کی۔

اس جلسہ کی تیسری اور آخری تقریر مکرم معلم محمد قاسم صاحب Oyekola نے انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر کی۔ اس اجلاس میں اسی شہر کے چیف تشریف لائے اور دوسرے لوگوں نے بھی کافی تعداد میں شرکت کی اور جماعتی خدمات کو سراہا۔ شام سات بجے یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد ایک گھنٹہ کے لئے مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔

دوسرا دن اور اختتامی اجلاس

جلسہ تربیت کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم و حدیث مکرم لقمان صاحب نے دیا جبکہ مکرم الابی (Alabi) صاحب نے درس ملفوظات دیا۔ اس کے بعد تین مختلف عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔

اختتامی اجلاس کا آغاز صبح نو بجے تلاوت و نظم کے ساتھ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد سب سے پہلے مجلس خدام الاحمدیہ لیگوس سٹیٹ کی طرف سے مارشل آرٹس کا مظاہرہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد پہلی تقریر الحاج I.A.Anifowoshe نے کی۔ دوسری تقریر مکرم معلم محمد جامع صاحب نے "دعا پر ایمان" کے موضوع پر کی۔

اجلاس کے آخر پر مکرم الحاج عبدالعزیز صاحب Balogun نے خطاب کیا۔ اختتامی دعا کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر آڈیو ویڈیو کا ایک سٹال لگایا گیا تھا جس میں مختلف قسم کی آڈیو ویڈیو کیسٹس فروخت ہوتی رہیں۔ شعبہ نمائش نے بھی اپنا الگ ٹینٹ لگایا ہوا تھا جس میں کتابوں کی نمائش کے علاوہ جماعتی لٹریچر فروخت کے لئے پیش کیا گیا۔

شامل ہونے والے مرد و خواتین کی تعداد ایک ہزار تھی جن میں چار صد نومبائعین شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ تربیتی نقطہ نظر سے بہت ہی بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 ستمبر 2002ء)

ترانۂ وحدت

سراپا نور ہیں جس کا یہ ذرے ریگزاروں کے
سدا چہتے ہیں، جس کا نام طائر شاخساروں کے
رواں ہیں جس کی قدرت سے یہ چشمے کوہساروں کے
مچلتے جس کی خاطر ہیں، یہ قطرے آبشاروں کے
وہی مقصود ہے میرا، وہی مطلوب ہے میرا

زمین و آسمان والے ملک جن و بشر سارے
ثریا، مشتری، زہرہ، یہ خورشید و قمر سارے
یہ کہسار و گل و گلزار و دشت و بحر و بر سارے
تلاش و جستجو میں جس کی ہیں محو سفر سارے
وہی مقصود ہے میرا، وہی مطلوب ہے میرا

نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، نہ اس کا کوئی ثانی ہے
زمین و آسماں اس کے، مگر وہ لامکانی ہے
سبھی شاہ و گدا جانیں، وہی اک یار جانی ہے
سبھی آنی، سبھی فانی، مگر وہ غیر فانی ہے
وہی مقصود ہے میرا، وہی مطلوب ہے میرا

یعقوب امجد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

○ مکرمہ فریحہ احمد ملک صاحبہ بنت مکرم منیر احمد صاحب ملک کی تقریب رخصتانہ مورخہ 31 دسمبر 2002ء کو محلہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ میں منعقد ہوئی۔ مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم افتخار احمد صاحب فیضی (پی سی ورلڈ۔ربوہ) ابن مکرم فیض احمد صاحب فیضی مرحوم بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا اور دعا کروائی۔ اگلے روز یکم جنوری 2003ء کو دولہا کے بڑے بھائی مکرم عمران احمد صاحب فیضی نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ فریحہ احمد ملک صاحبہ مکرم ملک بشارت احمد صاحب واقف زندگی سابق مینیجر نصرت آرٹ پریس کی پوتی اور مکرم مبارک احمد صاحب اعجاز ایم۔اے سیکرٹری مال حلقہ لطیف کی نواسی ہیں۔ مکرم افتخار احمد صاحب فیضی مکرم عبدالشکور صاحب تاجر کتب قدیمی کتب خانہ مین بازار گجرات کے پوتے اور مکرم حاجی محمد الدین صاحب درویش تہالوی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں اور احمدیت کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کی درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالو جان مکرم مرزا احسن محمد صاحب چک چٹھہ ضلع حافظ آباد چند روز بیمار رہ کر مورخہ 22 جنوری 2003ء کی رات بعمر 73 سال وفات پا گئے۔ آپ ایک مخلص احمدی تھے۔ پابند صوم و صلوٰۃ اور جماعتی چندوں میں اعلیٰ درجہ کی باقاعدگی رکھتے تھے۔ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ باہمت بااخلاق انسان تھے۔ اسی روز آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ بعد از نماز مغرب مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کروائی۔ آپ کی کوئی حقیقی اولاد نہ تھی آپ نے اپنی یادگار میں اپنی اہلیہ چھوڑی وہ آجکل سخت علیل ہیں آپ کی بلندی درجات اور میری خالہ جان کی صحت و تندرستی کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم رشید خان صاحب دارالعلوم شرقی کو خون کی کمی ہوگئی ہے اور ان کا جگر خون نہیں بنا رہا ان کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب سابق نائب امیر ضلع جھنگ حال مقیم ماڈل کالونی کراچی کندھے میں کینسر کا علاج کروا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبدالحمید طاہر صاحب معلم وقف جدید کی والدہ جوڑوں کے دردوں کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

○ مکرم عمر حیات صاحب فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں مکرم جمیل احمد صاحب آف نارووال کی بیٹی شمائلہ بعمر ایک سال کے ہاتھ پر گینگرین کی وجہ سے زہر کا اثر ہے۔ ڈاکٹروں نے انگلیاں کاٹنے کی تجویز دی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

○ مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھتیجی مکرمہ مریم صدیقہ خان صاحبہ بنت مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کی تقریب شادی مورخہ 29 دسمبر 2002 کو دارالیمن غربی ربوہ میں ہمراہ مکرم فرحان محمد خان ابن مکرم صالح محمد خان صاحب آف بیلجیئم منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی و مفتی سلسلہ نے دعا کرائی۔ اگلے روز یعنی 30 دسمبر بروز پیر دارالنصر ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ قبل ازیں ان کے نکاح کا اعلان مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے ایوان توحید راولپنڈی میں مورخہ 12 مئی 2000ء کیا تھا۔ مریم صدیقہ مکرم حکیم عبدالرحیم میر صاحب کی پوتی اور مکرم فتح محمد خان صاحب کی نواسی ہیں۔ جبکہ مکرم فرحان محمد خان مکرم فتح محمد خان صاحب کے پوتے اور مکرم محمد اسماعیل بقاپوری صاحب مرحوم ابن حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوری صاحب کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اس شادی کو سلسلہ کے ان قدیمی مخلص خاندانوں کیلئے اور جماعت کیلئے بے حد برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل کا غزہ پر بڑا حملہ غزہ شہر پر اسرائیلی فوج نے ٹینکوں اور جنگی ہیلی کاپٹروں کی مدد سے تین اطراف سے حملہ کیا۔ 13 فلسطینی جاں بحق اور 67 زخمی ہو گئے۔ حملے کے دوران 130 دوکانیں بھی مسمار کر دی گئیں۔ کئی مساجد اور مکان تباہ ہو گئے۔ فلسطینیوں کی طرف سے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دو سال کے دوران یہ سب سے بڑی کارروائی ہے۔

عراق پر ایٹمی حملے کا امکان امریکہ نے کہا ہے کہ عراق پر ایٹمی حملہ خارج از امکان نہیں۔ صدر بش کے چیف آف سٹاف نے امریکی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر صدام یہ سمجھتے ہیں کہ وہ تباہی پھیلانے والے ہتھیار استعمال کرینگے تو وہ جان لیں کہ امریکہ بھی اس کے جواب میں کوئی بھی ہتھکنڈہ استعمال کرسکتا ہے کولن پاول نے کہا ہے کہ عراق کو ہم کتنا مزید وقت دیں؟ ہمیں پورا حق ہے کہ عراق پر تنہا یا اتحادیوں کے ساتھ مل کر حملہ کریں۔ وقت آ گیا ہے کہ صدام کی حکومت ختم کر دی جائے۔

پاکستان امریکہ تعلقات میں مشکلات امریکہ کے وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ پاکستان اور شمالی کوریا کے درمیان ایٹمی تعاون کے سلسلے میں جو خبریں شائع ہو رہی ہیں وہ مشکلات کا باعث ہیں دونوں ممالک کے درمیان جوہری پھیلاؤ کے نئے ثبوت ملے تو پاکستان سے تعلقات میں بہت زیادہ مشکلات ہوسکتی ہیں البتہ اگر ماضی میں دونوں ممالک میں کوئی تعلقات رہے ہیں تو واضح رہے کہ انہیں ماضی میں رہنے دیا جائے۔

بھارت کا یوم جمہوریہ بھارت کے یوم جمہوریہ کے موقع پر جنگی قوت کا مظاہرہ کیا گیا۔ نئی دہلی میں فوجی پریڈ میں پرتھوی اور اگنی میزائلوں سمیت ٹینکوں اور جدید اسلحہ کی نمائش کی گئی۔ تقریب میں بھارتی صدر، وزیر اعظم اور 80 ممالک کے 170۔ارکان پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔ پورا شہر چھاؤنی بن گیا۔ کسی طیارے کو پرواز کی اجازت نہ تھی۔

مقبوضہ کشمیر میں یوم سیاہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی یوم جمہوریہ یوم سیاہ کے طور پر منایا گیا۔ اور مکمل ہڑتال کی گئی۔ سری نگر میں فوجی پریڈ کے دوران بخشی سٹیڈیم کے قریب زور دار دھماکہ ہوا۔ جاوید احمد میر سمیت درجنوں افراد گرفتار کر لئے گئے۔ جھڑپوں میں 7 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ 6 صوبوں میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔

آرمینیا رجسٹریشن سے مستثنیٰ امریکہ نے آرمینیا کا نام رجسٹریشن کروانے والے ملکوں کی فہرست سے خارج کر دیا ہے۔ 16 دسمبر کو حکم جاری کیا گیا کہ پاکستانی، سعودی اور آرمینیائی شہریوں پر اندراج لازم ہے لیکن دو دن بعد آرمینیا کو لسٹ سے خارج کر دیا گیا۔ صرف یہ بتایا گیا کہ فیصلہ غلطی پر مبنی تھا۔

امریکی فوج ممکنہ جنگ سے بیزار امریکی ٹی وی کے مطابق فوجیوں سے کئے گئے سروے کے مطابق کویت میں تعینات امریکی فوجیوں کی بڑی تعداد ممکنہ جنگ سے بیزار اور گھر جانے کی خواہش مند ہے۔ امریکی فوجی چاہتے ہیں کہ مسئلہ کا پرامن حل تلاش کیا جائے۔

وینز ویلا میں صدر کے خلاف ہڑتال وینزویلا میں صدر ہیوگو شاویز کے خلاف ہڑتال 55 ویں دن میں داخل ہوگئی ہے۔ حزب اختلاف کے حامیوں نے دارالحکومت کراکس کے مشرقی علاقے میں صدر کے خلاف مظاہرہ کیا۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538

اکسیر نونہال

قابل اعتماد ''بے بی ٹانک''
معدہ و جگر کی اصلاح کر کے غذا اجزو بدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

چھوٹے قد کا علاج

تین سے بیس سال تک کے لڑکے اور لڑکیوں کو اگر دو ماہ تک مسلسل تین مختلف مرکبات کا باقاعدہ استعمال کروایا جائے تو اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں اور اُن کی خون و کیلشیم کی کمی دُور ہو کر صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔
نوٹ: لڑکے اور لڑکیوں کی دوائی الگ الگ ہے۔
تین مختلف مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج
رعایتی قیمت -/300 روپے بمع ڈاک خرچ -/360 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔

عزیز ہومیوپیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب			
منگل	28 جنوری	زوال آفتاب	12-21
منگل	28 جنوری	غروب آفتاب	5-41
بدھ	29 جنوری	طلوع فجر	5-37
بدھ	29 جنوری	طلوع آفتاب	7:01

رجسٹریشن کا نشانہ مسلم اقوام ہیں

وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے ایک امریکی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو رجسٹریشن سے کیوں مستثنیٰ قرار نہیں دیا جاسکتا- جبکہ آرمینیا کو لسٹ میں شامل کرکے پھر خارج کردیا گیا- انہوں نے پاکستان کو اس قانون سے نکالنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس لسٹ کا ٹارگٹ مسلم اقوام ہیں- امریکہ ہمارے لئے مشکلات پیدا کررہا ہے- جب ہزاروں پاکستانی امریکہ سے واپس پاکستان لوٹیں گے تو پاکستانی سڑکوں پر کیا ہوگا- اشتعال اور بڑھے گا- یہ قوانین دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمارے کردار کے منافی ہیں اور اس کے نتیجہ میں بنیاد پرستوں کو ہماری حکومت اور پالیسیوں کے خلاف شدید ردعمل کا موقع ملے گا- اور صدر بش کے خلاف اور اتحاد کی شدید مخالفت ہوگی-

مقامی بارات کے کھانے پر پابندی ہونی چاہیئے

مسلم لیگ (ق) کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے وزیراعلیٰ پنجاب کے نام خط لکھ کر یہ مشورہ دیا ہے کہ ون ڈش کھانے کی اجازت صرف ولیمہ پر ہو بارات کیلئے چائے ہونی چاہئے- اگر بارات دوسرے شہر سے آئے تو اس صورت میں ون ڈش کی اجازت دی جائے- انہوں نے کہا کہ پارٹی صدر ہونے کے ناطے مشورہ دینا میرا فرض ہے-

لاہور ضمنی الیکشن میں ق لیگ کی کامیابی

پنجاب اسمبلی کی نشست پی پی 147 کے ضمنی الیکشن میں مسلم لیگ (ق) کے عبدالعلیم خان نے متحدہ مجلس عمل کے امیر العظیم کو چار ہزار سے زائد ووٹوں سے شکست دے دی- جماعت اسلامی کے راہنما امیر العظیم کو اپوزیشن کی حمایت بھی حاصل تھی- ق لیگ کی کامیابی سے پنجاب اسمبلی میں ق لیگ کے اراکین کی تعداد 217 ہوگئی ہے- جبکہ اس کے اتحادیوں میں ملت پارٹی کے 16' چٹھہ لیگ کے 5' جناح کے 3' زیڈ کا ایک' پیٹریاٹ کے آٹھ اراکین ملا کر مجموعی تعداد 250 ہے-

امریکہ پاک بھارت کشیدگی ختم نہیں کروا سکتا

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ پاک بھارت کشیدگی میں امریکہ کچھ نہیں کرسکتا- دونوں ممالک امن کی خاطر اقدامات کریں اور کشیدگی کی فضا ختم کریں- 2001ء میں پاک بھارت جنگ کے دہانے پر تھے لیکن امریکہ نے کوشش کرکے جنگ ٹال دی-

بگٹی اور مزاری قبائل مورچہ زن

سوئی کے مقام پر بگٹی اور مزاری قبائل ایک دوسرے کے خلاف مورچہ زن ہوگئے ہیں- ادھر اکبر بگٹی نے کہا ہے کہ گیس کی دریافت کے لئے ہم مزید زمین نہیں دیں گے- یہ زمینیں بگٹی قبیلہ کی ذاتی جائیدادیں ہیں- بگٹی مزاری قبائل کے درمیان تصادم میں 216 کھمبوں سے تار چوری ہوگئی ہے-

پاکستان میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد

پاکستان میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد 55 لاکھ ہوگئی ہے- 17 لاکھ سے زائد افراد ہیروئن کے عادی ہیں- نشہ کرنے والوں میں ڈیڑھ لاکھ خواتین شامل ہیں- یہ 55 لاکھ افراد معاشرے پر بوجھ ہیں اور عوام کی کمائی سے 16 ارب روپے منشیات پر ضائع کرتے ہیں- ایک سروے کے مطابق پاکستان میں ڈرگ مافیا کی کمائی وفاقی بجٹ سے زیادہ ہے-

نمازی پرہیز گار کبھی نہیں رہا جسٹس جاوید اقبال

فرزند اقبال جسٹس جاوید اقبال نے اپنی سوانح عمری کے حوالے سے روزنامہ جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں کبھی نمازی پرہیز گار نہیں رہا بلکہ میری زندگی طوفانی اور بے راہ روی میں گزری- ڈرنکنگ' سموکنگ اور لڑکیوں سے دوستیاں رہیں- جو مولوی مجھے قرآن پڑھاتا وہ ہیرا منڈی میں میرے ساتھ گانا سننے جایا کرتا تھا- انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی سوانح عمری میں کسی مبالغہ اور جھوٹ سے کام نہیں لیا بلکہ حقیقت پر مبنی باتیں لکھی ہیں- مجھے اپنے باپ سے والد کا نہیں بلکہ دادا کا پیار ملا- فرزند اقبال ہونا میرے لئے پرابلم ہی رہا کیونکہ میری کوئی حیثیت تسلیم نہیں کی جاتی اور بڑے درخت کے نیچے چھوٹا پودا محسوس کیا- میری خواہش رہی کہ میں اپنی روشنی لوں- میری بیوی ناصرہ ایک ماڈرن مسلم خاتون ہے-

پاکستان کیلئے امریکی امداد کی منظوری

امریکی سینٹ نے پاکستان کیلئے 30 کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کے امدادی پیکج کی منظوری دی ہے- جاپان پاکستان کو 215 ملین ڈالر کی گرانٹ دے گا- امریکی پیکج کے تحت 20 کروڑ ڈالر قرضوں کا بوجھ کم کرنے' پانچ پانچ کروڑ ڈالر فوجی ساز وسامان اور سماجی شعبے کی ترقی' چالیس لاکھ ڈالر انسداد منشیات 16 لاکھ ڈالر فوجیوں کی تربیت کیلئے دیئے جائیں گے-

آندرے آگاسی نے آسٹریلین اوپن جیت لی

عالمی شہرت یافتہ امریکی ٹینس سٹار آندرے اگاسی نے آسٹریلین اوپن جیت لی ہے- جرمن حریف کو ہرا کر یہ ٹائٹل چوتھی بار جیتا ہے-

دھند کے باعث پی آئی اے کو کروڑوں کا نقصان

حالیہ دھند کے باعث قومی ایئرلائن PIA کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے- انٹرنیشنل فلائٹس دھند کے باعث کینسل کی گئیں اور کئی ایسی فلائٹس تھیں جن کی بورڈنگ بھی ہوچکی تھی لیکن دھند کی وجہ سے انہیں کینسل کرنا پڑا- بعض فلائٹس جو لاہور آرہی تھیں ان کو کراچی یا اسلام آباد منتقل کرنا پڑا اور پھر ان کے مسافروں کو لاہور لایا گیا- لاہور سے دوسرے شہروں کو جانے والی فلائٹس کینسل کرنی پڑیں جس سے کروڑوں کا نقصان ہوا ہے-

NASEEM JEWELLERS
22k/23k Jewellery Suppliers
Tel : 0092-4524-212837Shop
Tel:0092-4524-214321-Res
Aqsa Road,Rabwah
Email:wastah00@hotmail.com

تمام گاڑیوں ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی' میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکجنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel : 211550 Fax 04524-212980
E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04942-423173-04524-214510

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی آر ٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹرز: خورشید احمد- قدیر احمد
فون دکان 0731-76508 رہائش 74293-74179

چوہدری اکبر علی پروپرائٹر موبائل: 0300-9488447
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
9- حمزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 5418406-7448406

ضرورت ہے
ہمیں اپنے ادارے کیلئے تجربہ کار مکینیکل ڈپلومہ ہولڈرز کی ضرورت ہے-
عمر تقریباً 25 سال تجربہ 4/5 سال
ٹیکسٹائل ویونگ کے تجربہ کو ترجیح دی جائے گی-
جنرل منیجر آپریشن اینڈ ایڈمن شاہ تاج
ٹیکسٹائل لمیٹڈ 46 کلومیٹر لاہور/ملتان روڈ
فون نمبر 042-5833875 نزد بھائی پھیرو

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29